سوال

خرچ کرنے کا 403

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

انسان کا اپنے اہل وعیال اور اولاد پر خرچ کرنے کا کیا اجر وثواب ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ب وسنت میں بہت دارے دلائل ملتے ہیں جو اولاد پر خرچ کرنے کی ترغیب دلاتے ہیں اور اس کی فضیلت بیان کرتے ہیں ذیل میں ہم چند ایک دلائل کا ذکر کریں گے :

قرآن مجید سے دلائل :۔

ـــــ :

لودہ رزقھن وکسوتھن بالمعروف...۲۳۳... سورة البقرة

جن کے بچے ہیں ان کے ذمہ ان کا روٹی کپڑا ہے جو دستور کے مطابق ہو۔ "

ـــــ :

ـــــ...۷... سورة الطلاق

پنی کشادگی سے خرچ کرنا چاہیے اور جس پر اس کا رزق تنگ کیا گیا ہو اسے چاہیے کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اسے دے رکھا ہے اس میں سے (حسب توفیق) دے ۔ اللہ تعالیٰ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے ۔ "

ـــــ :

ـــــ۳۹... سورة سبا

پر بھی خرچ کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں تمھیں اور زیادہ عطا کرتا ہے اور وہ اللہ ہی سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ۔ "

وی صلی اللہ علیہ وسلم سے دلائل :۔

ـــــ :

نفقة في سبيل الله، ودينار أنفقته في رقبة، ودينار تصدقت به، ودينار أنفقته على أهلك، أعظمها أجرا الذي أنفقته على أهلك"

"ایک دینار وہ ہے جسے تو نے اللہ کے راستے میں خرچ کیا اور ایک دینار وہ ہے جسے تو نے گردن آزاد کرنے میں خرچ کیا اور ایک دینار وہ ہے جسے تو نے کسی مسکین پر صدقہ کیا اور ایک دینار وہ ہے جسے تو نے اپنے اہل وعیال پر خرچ کیا ۔ ان سب میں سے زیادہ ثواب کا باعث وہ دینار ہے جسے تو نے اپنے

ـــــ :

لم عليه وسلم: أفضل دينار ينفقه الرجل دينار ينفقه على عياله، ودينار ينفقه الرجل على دابته في سبيل الله، ودينار ينفقه على أصحابه في سبيل الله."

"زیادہ فضیلت والا دینار وہ ہے جسے کوئی شخص اپنے اہل وعیال پر خرچ کرے اور وہ دینار ہے جسے کوئی اپنے اُس جانور پر خرچ کرے جو اللہ کی راہ میں لڑائی کے لیے (باندھا ہوا ہے) اور وہ دینار ہے جسے کوئی اللہ کی راہ میں اپنے (مجاہد) ساتھیوں پر خرچ کرے ۔ "(مسلم (994) کتاب الزکاة ۔ باب فضل الہ

ـــــ :

نفق نفقة يبتغي بها وجه الله إلا أجرت عليها حتى ما تجعل في فم امرأتك"

"تو کوئی بھی چیز اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور رضا حاصل کرنے کے لیے خرچ کرے تو تجھے اس پر اجر وثواب ملے گا حتیٰ کہ وہ چیز بھی جو تو اپنی بیوی کے منہ میں ڈالے (باعث اجر وثواب ہے) ۔ "(بخاری (1295) کتاب الجنائز باب رثاء النبی سعد بن خولة مسلم (1628) کتاب الوصیة باب الوصیة بالثلث)

ـــــ :

نفق الرجل على أهله نفقة وهو يحتسبها كانت له صدقة"

"جب آدمی اپنے گھر والوں پر ثواب کی نیت سے خرچ کرے تو یہ اس کے لیے صدقہ بن جاتا ہے ۔ "(بخاری (55) کتاب الایمان باب ما جاء ان الاعمال بالنیة والحسبة مسلم (1002) کتاب الزکاة باب فضل النفقة والصدقة علی الاقربین)

ئر 5:

امن یوم یصبح العبادفیہ الاملکان ینزلان فیقول أحدہما : اللھم أعط منفقا خلفا ,ویقول الاخر اللھم أعط ممسکا تلفا"

"کوئی دن ایسا نہیں جاتا کہ جب بندے صبح کو اُٹھتے ہیں تو دو فرشتے آسمان سے نہ اُترتے ہوں۔ ایک فرشتہ تو یہ کہتا ہے کہ اے اللہ! خرچ کرنے والے کو اس کا بدلہ دے اور دوسرا کہتا ہے کہ اے اللہ! ہاتھ روک لینے والے، بخیل کے مال کو ہلاک کردے۔" (بخاری (1442) کتاب الذکاۃ باب قول اللہ عزو

ی 6:

"دخلت امرأۃ معہا ابنتان لہا تسأل فلم تجد عندی شیئا غیر تمرۃ فأعطیتہا إیاہا، فقسمتہا بین ابنتیہا، ولم تأکل منہا، ثم قامت فخرجت، فدخل النبی صلی اللہ علیہ وسلم علینا فأخبرتہ، فقال : من ابتلی من ہذہ البنات بشیء کن لہ سترا من النار))[2] وفی روایۃ ((فقال : من یلی من ہذہ البنات شیئا فأحسن إلیہن کن لہ سترا من النار"

"میرے پاس ایک عورت (مانگنے) آئی اور اس کے ساتھ اس کی دو بچیاں بھی تھیں۔ اس نے میرے پاس سوائے کے کچھ نہ پایا۔ میں نے وہی ایک کھجور اسے دے دی، تو اس نے وہ کھجور دو حصوں میں تقسیم کرکے اپنے دونوں بچیوں کو دے دی اور خود کچھ بھی نہ کھایا اور پھر اٹھ کر چلی گئی۔ اس کے بعد نبی ک

ں 7:

ناثلاث تمرات ,فأعطت کل واحدۃ منہما تمرۃ ورفعت إلی فیہا تمرۃ لتأکلہا فاستطعمتہا ابنتاہا فشقت التمرۃ التی کانت تریدان تأکلہا بینہما ,فأعجبنی شأنہا فذکرت الذی صنعت لرسول اللہ - صلی اللہ علیہ وسلم - فقال : إن اللہ قد أوجب لہا بہا الجنۃ أو أعتقہا بہا من النار"

"میرے پاس ایک مسکین عورت اپنی دو بیٹیوں کو اٹھائے ہوئے آئی تو میں نے اسے تین کھجوریں دیں۔ اس نے اپنی دونوں بیٹیوں کو ایک ایک کھجور دے دی۔ وہ خود کھجور کھانے کے لیے اٹھانے لگی تو اس کی دونوں بیٹیوں نے وہ کھجور بھی کھانے کے لیے مانگ لی تو اس نے وہ کھجور بھی دو ٹکڑوں میں تقس

ئر 8:

ل جاریتین حتی تبلغا جاء یوم القیامۃ أنا وہو کہذا وضم أصابعہ"

"جس نے دو لڑکیوں کی بلوغت تک پرورش کی، وہ اور میں روز قیامت اکھٹے آئیں گے اور (یہ کہتے ہوئے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دونوں انگلیوں کو ملایا۔" (مسلم (2631) کتاب البر والصلۃ والآداب باب فضل الاحسان الی البنات)

وضوع میں اور بھی بہت سی احادیث ہیں، امام ابن بطال رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ :

ی کو چاہیے کہ اپنے آپ اور اپنے اہل وعیال پر خرچ کرے اور ان پر بھی جن کا خرچہ اس کے ذمہ لازم ہے اور اس میں کسی قسم کی کنجوسی سے کام نہ لے، اتنا خرچ کرے جتنا واجب ہے اور اس میں اسراف بھی نہ کرے، اس لیے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا فرمان ہے :

وَالَّذِینَ إِذَا أَنفَقُوا لَمْ یُسْرِفُوا وَلَمْ یَقْتُرُوا وَکَانَ بَیْنَ ذَٰلِکَ قَوَامًا ٦٧ ... سورۃ الفرقان

خذ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص 487

محدث فتویٰ